عادل حنیف
۲۵۱۵
۲۹
۲۷۲۳

بسم اللہ الرحمان الرحیم ۔

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام وعلماء دین متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ٹیلی نار کمپنی LOAN (ایڈوانس) دیتی ہے ۔ اور ایزی لوڈ کروانے پر اضافی پیسے لیتی ہے ۔ مثلاً ۔ جب آدمی LOAN لیتا ہے تو 10 روپے کمپنی کی طرف سے ملتے ہیں ۔ پھر جب آدمی ایزی لوڈ (EASY LOAD) کرواتا ہے ۔ تو (RS:12 + TAX) بارہ روپے کچھ پیسے کمپنی واپس لیتی ہے 10 روپے LOAN کے بدلے میں ۔

تو اب پوچھنا یہ ہے کہ یہ 2 روپے اور کچھ ٹیکس جو کمپنی لیتی ہے یہ سود ہے یا نہیں ..؟ کیوں کہ یہ اضافی پیسے لے رہی ہے ۔ برائے مہربانی قرآن وحدیث اور فقہ کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں ۔

المستفتی

محمد عتیق الرحمان

کاچھہ اچھرہ ہاں، ڈاکخانہ بیرپانی، تحصیل وضلع باغ آزاد کشمیر

0345-6203028/=

الجواب باسمہ تعالیٰ

صورت مسئولہ میں مروجہ کمپنیاں، (ٹیلی نار، یوفون وغیرہ) جو اپنے کسٹمرز کو ایڈوانس کی سہولت فراہم کرتی ہیں ۔ اور پھر دوبارہ ایزی لوڈ کرنے پر دی گئی رقم سے کچھ زیادہ کٹوتی کرتی ہیں ۔ تو چونکہ دی گئی رقم سے زائد تمام رقم بطور چارجز کاٹے جاتے ہیں ۔ جو کہ ایڈوانس کی سہولت فراہم کرنے کے عوض کے طور پر لئے جاتے ہیں ۔ یہ سود کے زمرے میں نہیں آتے ۔ لہٰذا مذکورہ سہولت سے فائدہ اٹھانا ۔ اور کمپنی کا اس پر کچھ مزید رقم وصول کرنا جائز ہے ۔ (اور اس سہولت سے فائدہ اٹھانے پر کسٹمرز خود مختار ہیں)

حجۃ اللہ البالغۃ میں ہے:

الربو ھو القرض علی ان یؤد الیہ اکثر وافضل مما اخذ ۔ (ص۱۰۶ صدیقیہ)

فتاوی شامی میں ہے:

کل قرض جر نفعا حرام ۔ (ص۱۶۶/۵ سعید)

احکام القرآن للجصاص میں ہے:

وھو القرض المشروط فیہ الاجل وزیادۃ مال علی المستقرض ۔ (ص۱/۶۲۱ قدیمی)

فقط واللہ اعلم

کتبہ
عادل حسن
متخصص فی الفقہ الاسلامی ۔
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ بنوری ٹاؤن کراچی ۔
۱/۴/۱۴۳۷ھ
۱۳/۱/۲۰۱۶ء

الجواب صحیح
محمد شفیق عارف
۲/۴/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح
ابوبکر سعید الرحمن